قرآنی بیان

اللہ پاک کی مدد کیسے ملے؟

(پارہ:03، سورۂ آلِ عمران:13)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لیے

06 مارچ 2026ء (بمطابق:16 رمضان کریم، 1447ھ)

کے جمعۃ المبارک کا

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے

06 مارچ، 2026ء (بمطابق: 16 رمضان کریم، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 03، سورۂ آل عمران: 13)

اللہ پاک کی مدد کیسے ملے؟

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. غزوۂ بدر اور عنایاتِ اِلٰہیہ — صفحہ: 06
✿.. رِزْق آسمانوں میں ہے — صفحہ: 09
✿.. مصیبتوں سے نجات کا نسخہ — صفحہ: 12
✿.. فتح، غلبہ اور کامیابی کا خفیہ سبب — صفحہ: 15

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے:

اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا وَّرَاَیْتُ رَجُلًا مِّنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّةً وَّیَجْثُوْ مَرَّةً فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهٗ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِهٖ فَاَقَامَتْهُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ

ترجمہ: میں نے پچھلی رات عجیب واقعہ دیکھا: میرا ایک اُمّتی پُل صِراط پر کبھی گھسٹ کر اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اِتنے میں وہ درود آیا جو اُس نے مجھ پر بھیجا تھا، درودِ پاک نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے پُل صِراط پر کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صراط پار کر لیا۔ (1)

وضاحت: دُرودِ پاک اُسے پُل صِراط پار کروا کر جنّت میں لے گیا۔ (2)

پڑھتی دُرودیں دوڑیں گی حوریں لاشہ جو لے گا نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد
بیڑا تباہی میں آ گیا ہے دے دے سہارا نامِ مُحَمَّد (3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:470، حدیث:5566۔
2 ...تیسیر شرح جامع الصغیر، جلد:1، صفحہ:370۔
3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:134و135 ملتقطاً۔

قَالَ اللہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَاؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)

صَدَقَ اللہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی ہے جنہوں نے آپس میں جنگ کی، (اُن میں) ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافِروں کا تھا جو کھلی آنکھوں سے مسلمانوں کو خود سے دُگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہتا ہے تائید فرماتا ہے، بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رمضان کے نِصف تک پہنچ چکے ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! عَشْرۂ مغفرت اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، رَبِّ کریم اِس عَشْرے کی بَرَکت سے ہم سب کو بخشش و مغفرت کا پروانہ نصیب فرمائے، آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

❁ 17 رمضان کریم یومِ غزوۂ بدر بھی ہے (1) اور یومِ سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا بھی ہے، یعنی اسی دِن غزوۂ بدر ہوا تھا اور اسی دِن حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا وِصال بھی ہوا۔ (2) ❁ 19 رمضان کریم یومِ حضرت رُقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا ہے، آپ پیارے

---

1 ...مصنف ابن شیبہ، کتاب المغازی، باب غزوۃ بدر الکبریٰ... الخ، جلد:8، صفحہ:468، رقم:4۔

2 ...طبقات ابن سعد، رقم:4128، عائشہ بنت ابی بکر، جلد:8، صفحہ:64۔

آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی صاحبہ ہیں، غزوۂ بدر کے موقع پر آپ بیمار تھیں، جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میدانِ بدر میں تھے، ادھر حضرت رُقیہ کا انتقال ہو گیا، 19 رمضان کو جب پیغام لانے والا فتحِ بدر کی خوشخبری لے کر مدینہ پہنچا، اس وقت لوگ حضرت رُقیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی تَدۡفِیۡن میں مَصۡرُوف تھے۔[1]

❁ 21 رمضان کریم یومِ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہے۔[2] آپ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چچازاد ہیں، حسنینِ کریمین کے اَبُّو جان ہیں، بہت ہی اُونچی شان والے صحابیٔ رسول ہیں، پیارے مَحۡبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا یہ مقدّس فرمان اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! اَہلِ سنّت کے بچے بچے کو یاد ہوتا ہے، فرمایا: مَنۡ کُنۡتُ مَوۡلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوۡلَاہُ جس کا میں مولیٰ ہوں، اُس کے علی بھی مولیٰ ہیں۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سب نیک ہستیاں ہیں، جن کے اَیّام قریب آرہے ہیں، جہاں تک ہوسکے، اِن کا ذِکرِ خیر کیجیے! اِن کی سیرت پڑھیے، گھر میں بچوں کو پڑھ کر سُنائیے! اِن کے لیے اِیصالِ ثواب کا خُوب اہتمام فرمائیے! اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

جیسا کہ میں نے عرض کیا؛ 17 رمضان کریم یومِ غزوۂ بدر بھی ہے، اِس مُنَاسبت سے میں نے ابتدا میں پارہ: 3، سورۂ آلِ عمران، آیت: 13 تِلاوت کرنے کی سعادت حاصِل

1 ...بذل القوۃ، القسم الثانی، الباب الثالث فیما وقع من الحوادث... الخ، الفصل الثانی، صفحہ: 430 خلاصۃً۔
2 ...تاریخ ابن عساکر، رقم: 4933، علی بن ابی طالب، جلد: 42، صفحہ: 587۔
3 ...ابن ماجہ، المقدمۃ، فضل علی بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، صفحہ: 33، حدیث: 121۔

کی، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ (پارہ3، سورۂ آلِ عمران:13)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی ہے جنہوں نے آپس میں جنگ کی، (اُن میں) ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا جو کھلی آنکھوں سے مسلمانوں کو خود سے دُگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہتا ہے تائید فرماتا ہے، بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

اِس آیتِ کریمہ میں غزوۂ بدر کے کچھ اَحوال بیان ہوئے اور اِس غزوے سے سبق سیکھنے کا ہمیں دَرْس دیا گیا ہے۔ پہلے تو آیتِ کریمہ کے مضامین کو ذرا کھول کر سمجھ لیتے ہیں: اللہ پاک نے فرمایا: 2 گروہ جو بَدْر کے میدان میں آمنے سامنے آئے تھے، اُن میں سے ایک گروہ جو اَہْلِ اِیْمان کا تھا، یہ سب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان تھے، اِن کا مقصد نہ تو زمین کا کوئی ٹکڑا حاصِل کرنا تھا، نہ یہ مال و دولت جمع کرنے کے لیے لڑنے آئے تھے، دُنیاوِی تاج و تخت کی حِرْص بھی اِن میں نہ تھی، اِن کا مَقْصَد و مَطْلُوب صِرْف ایک تھا:

تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (پارہ3، سورۂ آلِ عمران:13)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔

یعنی یہ کلمۂ حق کا پرچم بلند کرنے کی تڑپ رکھتے تھے۔

دوسری طرف کفّارِ مکہ تھے،[1] یہ دِینِ خُدا کو مَعَاذَ اللہ! مِٹاڈالنے کاناپاک اِرَادہ رکھتے تھے، پِھر ہوا کیا...؟ اللہ پاک نے اَہْلِ اِیْمان کی خصوصی مدد فرمائی اور انہیں ایسی باکمال فتح عطا فرمائی، جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

غزوۂ بدر اور عنایاتِ الٰہیہ

پیارے اسلامی بھائیو! غزوۂ بدر میں صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان پر بہت ساری خصوصی عنایات ہوئیں، مثلاً: ❁ اللہ پاک نے مدد کے لیے فرشتے نازِل فرمائے ❁ غزوۂ بدر سے پہلے بارِش برسی، جس سے کنویں بھی بھر گئے، پینے اور وُضُو وغیرہ کے لیے پانی کی کثرت ہو گئی، میدانِ بدر کی گرد جَم گئی، جس سے وہاں چلنا پھرنا آسان ہو گیا، یُوں صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے قدم مضبوط ہو گئے۔[2] ❁ ایک اَہَم عِنَایت جس کا ذِکْر آیتِ کریمہ میں ہے، فرمایا:

یَرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جو کھلی آنکھوں سے مسلمانوں کو خود سے دُگنا دیکھ رہے تھے۔

یعنی اَصْل میں مسلمان 313 کی تعداد میں تھے، کفّارِ مکہ 1000 کی تعداد میں تھے، مگر اللہ پاک نے کفّار کے دِلوں میں رُعْب یُوں ڈالا کہ جب اُن غیر مسلموں نے مسلمانوں کی صفوں کی طرف دیکھا تو انہیں یُوں لگا جیسے مسلمان اُن سے دُگنی یعنی 2 ہزار کی تعداد میں ہیں، یُوں ان کے دِل ڈَر گئے کہ اپنے سے 2 گُنا تعداد کے ساتھ ہم لڑائی کیسے کریں گے؟[3]

1... تفسیر طبری، پارہ:3، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:13، جلد:3، صفحہ:196، رقم:6683۔
2... شرح الزرقانی، باب غزوۃ بدر الکبریٰ، جلد:2، صفحہ:271۔
3... تفسیر کبیر، پارہ:3، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:13، جلد:3، صفحہ:156 ملتقطاً۔

اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ یہ سب عنایات کیوں ہوئیں؟ اللہ پاک نے فرمایا:

وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہتا ہے تائید فرماتا ہے۔

یعنی یہ سب عنایات اللہ پاک کی طرف سے خاص مدد اور نُصرت تھی، جو مسلمانوں کی، کی گئی، یہ اسی لیے تھا کیونکہ اللہ پاک اپنے پسندیدہ بندوں کی خاص مدد فرمایا کرتا ہے۔ بَس اسی مدد و نُصرت کی بَرَکت سے مسلمان کم تعداد میں ہوتے ہوئے بھی عظیمُ الشّان فتح سے سرفراز ہو گئے۔

آیتِ کریمہ سے ملنے والے 2 اَہَم سبق

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیتِ کریمہ کے ضمن میں 2 باتیں آپ کے سامنے عرض کرنی ہیں:

نِشَانی کی وَضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

یعنی غزوۂ بدر میں جو 2 لشکر آمنے سامنے آئے تھے، اس میں تمہارے لیے نشانی ہے۔

پہلی بات یہ غور کرنے کی ہے کہ یہ نِشَانی کیا ہے؟ جس کی طرف یہاں تَوَجُّہ دِلائی جا رہی ہے۔ اِس کے لیے آیتِ کریمہ کے پسِ منظر پر ذرا غور کیجیے! غیر مُسلِم بالخصوص یہود و نَصارٰی؛ اِن کا دعوٰی یہ تھا کہ ہم مسلمانوں کو اپنے سامنے ٹکنے نہیں دیں گے، ہمارے پاس

مال و دولت ہے، اَفرادی قُوَّت ہے، ہم اپنے وقت کی سُپَر پاوَر ہیں، اِسلام ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، ہم (مَعَاذَ الله!) اِسلام کو مِٹاڈالیں گے۔

اِس کے جواب میں اللہ پاک نے فرمایا:

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

یعنی تمہارے لیے غزوۂ بدر میں نشانی ہے، دیکھ لو...!! غزوۂ بدر میں افرادی قُوَّت کفّارِ مکہ کے پاس تھی، وسائل ان کے پاس زیادہ تھے، مال و دولت کی کَثْرت اُن کے پاس تھی، مسلمانوں کے پاس بظاہِر کیا تھا...! ❁ 313 افراد ❁ 2 گھوڑے ❁ صِرف 8 تلواریں اور 70 اُونٹ۔ ظاہِر میں مسلمانوں کا پلڑا ہلکا اور کفّارِ مکہ کا بھاری تھا مگر...!! مسلمانوں کے پاس اللہ پاک کی مدد تھی، خصوصی نُصرت اور تائید تھی، لہٰذا ظاہِری اسباب اور وسائل کی کمی کے باوُجود مسلمان غالِب آگئے۔(1)

اس سے پتا چلتا ہے کہ فتح اور نُصرت کا تَعَلُّق مال و دولت کے ساتھ نہیں ہے، کامیابی و کامرانی کا تَعَلُّق ظاہِری اَسباب و وَسائل کے ساتھ نہیں ہے، فتح اور کامیابی کا تَعَلُّق اللہ پاک کی مدد کے ساتھ ہے۔

خفیہ اَسباب کی پہچان رکھیے...!!

ہمارے ہاں ایک رَوَیَّہ عام پایا جاتا ہے، بعض دفعہ لوگ کہہ رہے ہوتے ہیں: ❁ میں نے فُلاں کام کے لیے بڑی کوشش کی مگر کامیاب نہیں ہو سکا ❁ میں نے دِن رات ایک کر

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:3، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:13، جلد:3، صفحہ:155و156 مفصلاً۔

دیا مگر میرا کام نہیں بَن سکا۔ یہ اَصْل میں مَعْرِفت کی کمی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ہماری محنت رائیگاں چلی جاتی ہے۔ ویسے اللہ پاک کسی کی محنت کو ضائع نہیں فرماتا مگر محنت جب غلط سمت پر ہو رہی ہو تو ظاہِر ہے اس محنت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

ایک مثال ہے: ہمیں بُھوک لگی ہے، ہم روٹی کھائیں گے تو ہماری بُھوک مٹ جائے گی، اگر پتھر چَبانا شروع کر دیں تو کیا بُھوک مٹ جائے گی؟ نہیں مِٹ سکے گی ❁ ایک شخص مدینے شریف جانا چاہتا ہے مگر وہ اَفْرِیقہ وغیرہ کسی اور مُلک کے جہاز میں بیٹھا ہے، کیا وہ مدینے پہنچ پائے گا؟ نہیں پہنچ پائے گا ❁ یونہی جلانا، پکانا آگ کا کام ہے، ہم اگر چولہے میں بَرَف رکھ دیں، کیا کھانا پک جائے گا؟ نہیں پک سکے گا، اس کے لیے ہمیں آگ ہی جلانی پڑے گی۔

اسی طرح اللہ پاک نے اس دُنیا میں ہر چیز کے اَسْباب مقرّر فرمائے ہیں، ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم دُرُست اَسْباب کو پہچان بھی نہیں رہے ہوتے، اُن اَسْباب کی طرف محنت بھی نہیں کر رہے ہوتے۔

رِزْق آسمانوں میں ہے

ہمارے ہاں عموماً لوگ امیر ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، مَعاشی حالات بہتر ہو جائیں، اور کاروبار چمک جائے، اس کے لیے کرتے کیا ہیں؟ ❁ دِن رات محنت ہوتی ہے ❁ اس کے لیے نمازیں چُھوٹ رہی ہیں، چھوٹتی رہیں ❁ سُودی لَین دَین بھی ہو رہا ہے ❁ حرام حلال کی بھی کوئی پرواہ نہیں کی جا رہی ہے، بَس دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹنے میں مَصْرُوف ہیں، وہی رَونے کا رَونا کہ پُوری نہیں پڑ رہی۔ مسئلہ کیا ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ (پارہ:26،سورۂ ذاریات:22)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور آسمان میں تمہارا رِزْق ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارا رِزْق آسمانوں میں ہے، یعنی رِزْق کا تَعَلُّق اللہ پاک کی تقدِیر کے ساتھ ہے،(1) رَبِّ کریم پر بھروسا کرو! اللہ پاک کے ساتھ اپنا تَعَلُّق مضبوط کرو! اللہ پاک رِزْق عطا فرمادے گا، بظاہِر مال میں کَثْرت نہ بھی ہوئی تو کم مال ہی میں بَرَکت آجائے گی۔

پتا چلا؛ یہ جو لوگ معاشی حالات کے رونے رَوئے جارہے ہوتے ہیں؟ مہنگائی مہنگائی کی رَٹ لگائی جارہی ہوتی ہے؟ مسئلہ یہ ہے کہ ہم رِزْق ڈھونڈ غلط جگہ رہے ہوتے ہیں۔

خرچ کر...!! اللہ پاک اَور دے گا

حضرت قیس رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، ان کی عادَت تھی، جو کچھ کماتے، اس میں سے اپنی ضرورت کا رکھ لیتے، باقی راہِ خُدا میں خرچ کر دیتے تھے۔ ان کے بھائی انہیں سمجھاتے کہ بھائی...!! کچھ بچا بھی لیا کرو...!! کل کلاں ضَرورت پڑتی ہے۔ حضرت قیس رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے بھائیوں کی بات نہ مانی، راہِ خُدا میں خرچ کرنا جاری رکھا۔ آخر ان کے بھائیوں نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: اَنَّهُ يُبَذِّرُ مَالَهُ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! قیس بہت شاہ خرچ ہیں (بچا کر نہیں رکھتے)۔ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِن سے پوچھا: ہاں بھائی! تمہارے بھائی کیا کہتے ہیں؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں تو جو کچھ کماتا ہوں، اپنا حصّہ رکھ کر باقی راہِ خُدا میں بانٹ دیتا ہوں۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ان کا عمل بہت

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:26، سورۂ ذاریات، زیرِ آیت:22، جلد:10، صفحہ:172 خلاصۃً۔

پسند آیا، ان کے سینے پر ہاتھ مار کر 3 مرتبہ فرمایا:

اَنْفِقْ يُنْفِقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

اَنْفِقْ يُنْفِقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

اَنْفِقْ يُنْفِقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

حضرت قیس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا یہ عَمَل جاری رکھا، پھر ایک وقت وہ بھی آیا کہ میں اپنے خاندان میں سب سے زیادہ امیر کبیر تھا۔[1]

پتا چلا؛ رِزْق کہاں سے آتا ہے؟ آسمان سے۔ لہٰذا رِزْق آسمان میں تلاش کیجیے!

گِن گِن کر مت خرچو...!

ہمارے ہاں ایک یہ بھی دَسْتُور ہے نا کہ اپنے لیے، گھر والوں کے لیے، بچوں کے لیے کچھ خریدنا ہے تو پیسوں کی فِکْر نہیں ہے، اچھی سے اچھی چیز دِکھاؤ یعنی ہم مارکیٹ میں جب خریداری کر رہے ہوتے ہیں تو پیسوں کی گنتی نہیں دیکھتے، چیزوں کی کوالٹی دیکھتے ہیں اور جب راہِ خُدا میں دینا ہو، تب گنتی کرتے ہیں۔ مَسْجِد کی جھولی آرہی ہے، بعض تو دُور سے جھولی آتی دیکھ کر گنتی شروع کر دیتے ہوں گے: جیب میں اتنے ہیں، اتنے جھولی میں ڈال دُوں تو اتنے باقی بچ جائیں گے۔ ایک مثال دے رہا ہوں، ہو سکتا ہے ایسا ہوتا ہو۔

حدیثِ پاک سنیے! حضرت اَسْماء رَضِیَ اللّٰہُ عنہا حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہزادی ہیں، خُود بھی صحابیہ ہیں، اَفْضَل تَرِین صحابی کی بیٹی ہیں، صحابی کی پَوتی ہیں اور صحابی کی ماں ہیں، ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی صحابی ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت اَسْماء رَضِیَ

---

1 ...معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:210، حدیث:8536۔

اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں راہِ خُدا میں خرچ کرنے کے مُتَعَلِّق سُوال کیا، ارشاد فرمایا:

لَا تُوْكِي فَيُوْكِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

یعنی گِن گِن کر مت خرچ کرو! ورنہ اللہ پاک بھی تمہیں گنتی کے ساتھ عطا فرمائے گا۔[1] (مطلب یہ کہ راہِ خُدا میں بِلا حساب دیا کرو! اللہ پاک بھی بِلا حساب رِزْق عطا فرمائے گا)۔

غرض؛ میں اَسباب کی بات کر رہا ہوں، ہر چیز کے اَسباب ہوتے ہیں، ہمیں ہر کام کے لیے اس کے اَصْل سبب تک پہنچنا چاہیے، جب تک ڈور کا سِرا نہیں پکڑیں گے، ڈور سلجھ نہیں سکے گی۔

مصیبتوں سے نجات کا نسخہ

ہمیں مشکلات بھی آتی ہیں، پریشانیاں بعض دفعہ یُوں گھیر لیتی ہیں کہ لگتا ہے: ساری پریشانیاں میرے لیے ہی بنی ہیں، کہتے ہیں نا: سونے کو ہاتھ لگائیں تو مِٹّی بن جاتا ہے۔ یعنی کوئی راستہ نظر ہی نہیں آ رہا ہوتا ہے، پریشانیوں سے کیسے نکلیں؟ اَصْل دَرْوازہ تلاش کریں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ (پارہ:28، سورۂ طلاق:2)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنادے گا۔

پتا چلا؛ تقویٰ پریشانیوں سے نَجات کی راہ ہے۔ تقویٰ اپنائیں، راہیں کھلنا شروع ہو جائیں گے، بند دروازے خُود بخود کھلتے ہوئے نظر آنے لگ جائیں گے۔

سیلاب رُک گیا...!!

کہتے ہیں: کسی گاؤں میں کوئی نیک بزرگ رہا کرتے تھے، سب لوگ اُن کی بہت

1 ...بخاری، کتاب الزکاۃ، باب تحریض علی الصدقۃ...الخ، صفحہ:400، حدیث:1433۔

عزّت کرتے تھے، اُن سے دُعائیں کروایا کرتے تھے، اس گاؤں کے قریب سے ایک دریا گزرتا تھا، ایک مرتبہ یوں ہوا کہ دریا کا بَنْد ٹوٹ گیا، پانی نے گاؤں کا رُخ کیا، لوگ بہت پریشان ہوئے اور دوڑتے ہوئے نیک بزرگ کی خِدمت میں پہنچے، دُعا کے لیے عرض کیا، نیک بزرگ نے فرمایا: جاؤ! سب لوگ پھاوڑے اور دیگر اوزار لے آؤ! سب لوگ جلدی سے پھاوڑے وغیرہ لے کر حاضِر ہوگئے، نیک بزرگ نے خود بھی ایک پھاوڑا اُٹھایا اور سب کو لے کر دریا کے قریب پہنچ گئے، لوگ سمجھ رہے تھے کہ دریا کا بند باندھنا ہے مگر نیک بزرگ نے اس کا اُلٹ کیا، دریا کا بند باندھنے کی بجائے، جو باقی بچا تھا، اسے بھی توڑنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر لوگ بہت خفا ہوئے اور واپس پلٹ گئے۔ اب لوگوں کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا، سب خوف زدہ تھے، سیلاب سے بچنے کے لیے بال بچوں کو لے کر گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے، کافی دیر گزرنے کے بعد انہوں نے دیکھا؛ دریا کا پانی جو گاؤں کی طرف بڑھ رہا تھا وہ رُک گیا ہے اور وہ نیک بزرگ کندھے پر پھاوڑا رکھے واپس تشریف لا رہے ہیں۔ سب بڑے حیران ہوئے کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ چھتوں سے اُتر کر جلدی سے نیک بزرگ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، پوچھا: عالی جاہ! ماجرا کیا ہے؟ سیلاب کیسے رُک گیا؟ فرمایا: میں بچا کھچا بند توڑ رہا تھا، غیب سے آواز آئی: اے بندے! کیوں توڑتا ہے؟ میں نے عرض کیا: یقیناً یہ بند اللہ پاک کی مشیّت ہی سے ٹوٹا ہے، لٰہذا جب اللہ پاک کی مشیّت یہی ہے کہ دریا کا پانی گاؤں کی طرف چلا جائے تو میں اس پر راضی ہوں اور پانی کا راستہ کھول رہا ہوں۔ آواز آئی: اے بندے! جب تُو ہماری مرضی پر راضی ہے تو جا! ہم تیری مرضی کو پُورا کرتے ہیں۔ بس اسی سبب سے سیلاب رُک گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ اگر ہم اللہ پاک کی رِضا میں راضی ہو جائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ

اُلْکَرِیم! اللہ پاک ہم سے راضی ہو جائے گا اور اگر اللہ پاک ہم سے راضِی ہو گیا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم! بگڑی سَنْوَر جائے گی، یہ اللہ والوں کی شان ہے، یہ ان کا مَقام و مرتبہ ہے، اس نیک بندے کو اللہ پاک نے بصیرت سے نوازا تھا، ہماری حالت اس سے بر عکس ہے، خدانخواستہ آج ہمارے ساتھ ایسا مُعامَلہ ہو تو ہمیں ایسا نہیں کرنا، بلکہ ہمیں اللہ پاک سے دعا کرنی ہے، دین دار نیک لوگوں سے مشورہ کرنا ہے۔

غرض؛ ہر چیز کے کچھ خفیہ اَسباب بھی ہوتے ہیں، ہماری نگاہیں صِرْف ظاہِری اسباب پر جاتی ہیں، مثلاً ❁ فُلاں چیز کھالی تھی تو بیمار ہو گیا، فُلاں ڈاکٹر سے دَوا لی تو آرام آ گیا ❁ موٹر سائیکل کی بریک (**Brake**) فیل ہو گئی تھی تو گِر گیا ❁ کِیل لگ گئی تھی تو گاڑی پنکچر (**Puncture**) ہو گئی۔ یہ دُرست ہے، ایسا ہوتا ہے مگر ان ظاہِری اسباب کے پیچھے بھی کچھ اسباب ہوتے ہیں۔ ہمیں ظاہری اسباب کے اُن خفیہ اسباب کو بھی سمجھنا چاہیے۔ قرآن و حدیث میں ان اسباب کا ذِکْر موجود ہے، تفصیل کے ساتھ موجود ہے، بَس ہمیں ان کا عِلْم حاصِل کرنے کی ضَرورت ہے۔

خیر! آیتِ کریمہ میں اسی بات کا دَرْس دیا گیا، فرمایا:

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:13)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

یعنی یہ غزوۂ بدر تمہارے لیے نشانی ہے، اس میں غور کرو! سمجھ جاؤ گے کہ فتح، غلبہ، کامیابی کا سبب مال و دولت، افرادی قُوَّت اور وسائِل کی کَثْرت نہیں ہے، بلکہ اس کا خفیہ سبب کچھ اور ہے...؟ وہ کیا ہے؟

فتح، غلبہ اور کامیابی کا خفیہ سبب

فرمایا:

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہتا ہے تائید فرماتا ہے۔

پتا چلا؛ فتح، غلبہ اور کامیابی اسے ملتی ہے، جس کے شامِلِ حال اللہ پاک کی مدد و نُصرت ہو جاتی ہے۔

ہم یہ نظارہ عموماً کرتے رہتے ہیں، امیر کبیر شخص پیچھے رہ جاتا ہے، غریب آگے گزر جاتا ہے، بعض دفعہ امیر لوگ اپنے بچوں پر لاکھوں روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں مگر امتحان میں ٹاپ غریب کا بچہ کر جاتا ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ اللہ پاک کی مدد و نُصرت اسے نصیب ہو گئی۔ اس کے اُلٹ بھی ہو سکتا ہے، امیر باپ کا بیٹا بھی ٹاپ کر سکتا ہے اور کرتے بھی ہیں، کہنے کا مقصد یہ ہے کہ غلبہ، فتح، کامیابی اسے ملتی ہے، جسے اللہ پاک کی مدد مل جاتی ہے۔

اللہ پاک کی مدد کیسے مِلے...؟

اب دوسری بات جو میں نے عرض کرنی تھی، وہ یہی کہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرما دیا:

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہتا ہے تائید فرماتا ہے۔

سمجھنا یہ ہے کہ یہ کون ہے جس کی اللہ پاک مدد فرماتا ہے؟ اس مَنْ يَّشَآءُ میں کوئی قاعدہ قانون بھی تو ہو گا نا...؟ وہ کون خوش نصیب ہے، جسے اللہ پاک کی مدد نصیب ہو جاتی

ہے۔ دیکھیے! یہ بڑا اَہَم پوائنٹ (*Point*) ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْۚ وَ اِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖؕ (پارہ:4، سورۂ آل عمران:160)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر اس کے بعد کون تمہاری مدد کرسکتا ہے؟

پتا چلا: اللہ پاک کی مدد اگر مِل گئی تو ہر میدان میں کامیابی اپنی ہے، اگر اللہ پاک کی طرف سے ہی مدد نصیب نہ ہوئی، پھر چاہے جتنی کوشش کرتے پِھرو! دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں کامیابی نہیں دِلا سکے گی۔

لہٰذا اُن اسباب کو سمجھیے، جن کے ذریعے اللہ پاک کی مدد ہمیں نصیب ہو سکتی ہے۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں چند اَسْباب عرض کرتا ہوں:

(1): اِیمان اور پختہ یقین

سُورۂ رُوم میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ(۴۷) (پارہ:21، سورۂ رُوم:47)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور مسلمانوں کی مدد کرنا ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔

اِیمان اِعْتِقاد کو کہتے ہیں یعنی دِل کا پختہ تَرِین یقین۔ اللہ پاک فرماتا ہے: جو اِیمان اور پکّے یقین والے ہیں، اُن کی مدد کرنا ہمارے ذِمَّۂ کرم پر ہے۔

پتا چلا: اللہ پاک کی مدد و نُصرت حاصِل کرنے کے لیے اپنے دِل میں یقین پختہ رکھنا چاہیے، اللہ پاک کی رحمت پر نگاہیں جمائے، اس کی عنایات پر آس لگائے ہوئے کوئی بھی

جائِز کام کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کامیابی قدم چُومے گی۔

پانی دِیواروں کی طرح کھڑا ہوگیا

دیکھیے! یقین کیسی کیسی برکتیں دِکھاتا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے بنی اسرائیل کو فرعَون سے آزاد کروایا اور راتوں رات انہیں لے کر روانہ ہوگئے۔ فِرعون بھی لشکر لے کر پیچھے ہو لیا، اب چلتے چلتے سامنے دریائے نِیل آگیا، پیچھے فرعون اور اس کا لشکر۔ بنی اِسرائیل بولے:

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ج (پارہ:19، سورۂ شعراء:61)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک ہمیں پالیا گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے فرمایا:

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾ (پارہ:19، سورۂ شعراء:62)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: ہرگز نہیں، بیشک میرے ساتھ میرا ربّ ہے وہ ابھی مجھے راستہ دِکھادے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! آپ یقین کی پختگی دیکھیے! سامنے دَرْیا کی موجیں جوش مار رہی ہیں، پیچھے فرعون کا لشکر کھڑا ہے، اب راہ نکلے بھی تو کہاں سے....؟ اس کے باوُجُود حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو پختہ یقین ہے کہ میرا رَبّ اس حالت میں بھی راہ نکال دے گا۔ پِھر ایسا ہی ہوا، حکم ہوا: اے موسیٰ! دریا پر عصا ماریئے! آپ نے عصا مارا تو دریا کا پانی چِرا، دِیواروں کی طرح کھڑا ہو گیا اور دریا کے اندر 11 رستے بن گئے۔

سُن! اے تہذیب حاضر کے گرفتار | غُلامی سے بتر ہے بے یقینی [1]

---

1 ...کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، صفحہ:406۔

اللہ پاک ہمیں بھی یقین کی پختگی نصیب فرمائے۔ اللہ پاک پر کامِل بھروسا ہو، اس پر ایمان و یقین ہو، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی مدد ہمارے شامِلِ حال رہے گی۔

(2): صبر

مددِ اِلٰہی پانے کا دوسرا اسبب صبر ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:153)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

ہمارے ہاں نا لوگ جلدی مچانا شروع کر دیتے ہیں ❁ میں نے بڑی کوششیں کر دیکھیں، کوئی نتیجہ نہیں نکلتا ❁ بہت دُعائیں مانگ چُکا ہوں، کچھ ہاتھ نہیں آیا۔

یُوں جلدی نہیں مچانی چاہیے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ اللہ پاک کی مدد فوراً نہیں آتی، پہلے ہمارے صبر کا امتحان ہوتا ہے، جب ہم خُوب صبر کا مُظاہَرہ کر چکتے ہیں، تب اللہ پاک کی مدد آتی ہے اور کامیابیاں ہماری جھولی میں ڈال دی جاتی ہیں۔ آپ حضرت یُوسُف علیہ السَّلام کا واقعہ ہی دیکھ لیجیے! حضرت یُوسُف علیہ السَّلام کو بچپن ہی میں خواب کے ذریعے آپ کا مَقام دکھا دیا گیا کہ 11 ستارے، چاند اور سُورج آپ کے حُضُور سجدہ ریز ہیں۔ مگر اس مقام تک پہنچنے کے لیے آپ نے کتنا صبر کیا... ❁ کِنْعان کا کنواں ❁ مِصْر کا بازار ❁ پھر سالہا سال کی قیدِ ناحق ❁ ماں باپ اور بہن بھائیوں کی لمبی جُدائی... اتنے طویل صبر کے بعد آپ کو وہ عروج مِلا کہ پُورا مِصْر آپ کا غُلام اور آپ سب کے آقا ہو گئے۔ لہٰذا صبر کیجیے! اللہ پاک کی مدد ضرور پہنچ کر رہے گی۔

(3): دِین کی مدد کیجیے

قرآنِ کریم میں ہے:

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ (پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد:7)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

یہ بھی اللہ پاک کی مدد پانے کا ذریعہ ہے کہ بندہ دِین کی خِدمت کرے، مثلاً آپ کا کوئی کام اٹک گیا ہے، ہو نہیں رہا، آپ اس مشکل سے نکلنا چاہ رہے ہیں، باقی جو ظاہِری کوششیں کرنی ہیں، وہ کیجیے! اس کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کی خاص مدد و نصرت پانے کے لیے دِین کی خِدمت کا بھی کوئی کام کر دیجیے! ۞ مثلاً قافلے میں سفر کر لیجیے! ۞ کوئی دِینی کتاب یا رسالے لے کر بانٹ دیجیے! ۞ طلبائے عِلْمِ دین کے ساتھ تعاوُن کر دیجیے! غرض کسی بھی طرح سے خِدمتِ دِین کا کوئی کام کر دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! اللہ پاک کی مدد اور نصرت نصیب ہوگی۔

(4): خیر خواہی

اللہ پاک کی مدد و نُصرت پانے کا ایک ذریعہ مسلمان بھائی کی خیر خواہی بھی ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے:

وَاللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ

ترجمہ: جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہے، اللہ پاک اُس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔[1]

[1] ...مسلم، کتاب الذکر والدعا...الخ، باب فضل الاجتماع...الخ، صفحہ:1039، حدیث:2699۔

پتا چلا؛ ہم اللہ پاک کے بندوں کی مدد کریں، اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کریں بلکہ مخلوقِ خُدا کے کام آئیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی مدد و نصرت ہمیں نصیب ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں ان نیک کاموں پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، کاش! ہمارے بگڑے کام سَنْور جائیں، مسلمان جہاں جہاں پریشان حال ہیں، مشکلات کا شکار ہیں، اللہ پاک سب کو غیب سے مدد و نُصرت عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

فِضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اُتر سکتے ہیں گَردُوں (آسمانوں) سے قطار اندر قطار اب بھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آخری عشرہ میں اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت تقریباً 29 مقامات پر ہزاروں افراد ایک ماہ کے اجتماعی اعتکاف کی سعادت پا رہے ہیں اور آخری عشرے کا اعتکاف ہزاروں مساجد میں کیا جاتا ہے، آپ بھی آخری عشرے کے اعتکاف کی نیت کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رمضان کریم میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اعتکاف سے بڑی محبّت تھی یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ہر سال رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے۔[1]

تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر... الخ، صفحہ: 530، حدیث: 2026۔

نیکیوں کا تمھیں خوب جذبہ ملے | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے، آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 75 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❁ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے ❁ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ وطالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❁ المدینۃُ العلمیہ (*Islamic Reserch Center*) **2108 کتب و رسائل** پر کام چکا ہے، امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے ❁ شرعی راہ نمائی کے لیے **22 دار الافتاء اہلسنت** قائم ہیں، جن میں ماہانہ شرعی راہنمائیوں کی تعداد **25 ہزار** ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دعوتِ اسلامی** کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **فیضانِ حدیث**۔ اِس ایپلی کیشن میں آپ حدیثِ پاک کی مشہور کتب ❁ **مشکوۃ المصابیح** اور اس کی اُردو شرح ❁ **مرآۃ المناجیح** ❁ **فیضانِ ریاضُ الصالحین** ❁ **اربعینِ حنفیہ** ❁ **منتخب حدیثیں** اور ❁ **اَرْبعینِ نوویہ** ❁ **انوارُ الحدیث** عربی متن، ترجمہ اور شرح کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں ❁ اپنے مطلوبہ موضوع پر مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ بہترین سرچ آپشن موجود ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور بغیر اعراب دونوں پڑھ سکتے ہیں ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لیے ***Favourite*** کرنے اور اپنے دوستوں کو شیئر کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے۔ خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لُوٹیے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ حالتِ روزہ میں مِسواک نہیں کی جاسکتی۔ ایسا نہیں

ہے، اصل مسئلہ یہ ہے: روزہ کی حالت میں مسواک کر سکتے ہیں اس کے کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ جس طرح عام دِنوں میں مسواک کرنا سنّت ہے اِسی طرح روزہ کی حالت میں بھی سنّت ہے۔ ہاں! البتہ یہ بات یاد رہے کہ اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور چبانے سے ریشے ٹوٹے یا ذائقہ محسوس ہو تو چبانے سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ روزہ دار ہونا یاد ہونے کی صورت میں مِسواک کا کوئی ریشہ حلق میں چلا گیا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔[1]

یہ بھی یاد رکھیے! کہ ٹوتھ پیسٹ کی جہاں تک بات ہے تو اس سے عُلَمائے کرام منع ہی فرماتے ہیں[2] کیونکہ ٹوتھ پیسٹ کے باریک ذرّے اور ذائقہ گلے سے اُترنے کا بہت خدشہ ہوتا ہے، اگر خدانخواستہ اس کے ذرّات حلق سے اُتر گئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان سے حفاظت کا وظیفہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص دن میں 10 مرتبہ شیطان مَردُود سے اللہ پاک کی پناہ مانگے، اللہ پاک اُس کے ساتھ ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اُس کی شیطان سے حفاظت

1 ...جنات کو برا بھلا کہنا کیسا؟، صفحہ: 10۔

2 ...فتاوٰی رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 551 ماخوذاً۔

فرماتا ہے۔[1] اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مسند ابو یعلٰی، مسند انس بن مالک، یزید الرقاشی عن انس... الخ، جلد:3، صفحہ:320، حدیث:4114۔